



سوال

(591) حالت احرام میں برقعہ پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی عورت کے لیے جائز ہے کہ حالت احرام میں برقع پہنے؟ میری اہلیہ حج کے دوران میں برقع پہنے رہی۔ واپس آئی تو کچھ لوگوں نے کہا کہ تیرا حج مقبول نہیں ہے، اس لیے کہ تو برقع پہنے رہی ہے۔ اور کیا حالت احرام میں عورت خوشبو لگا سکتی ہے؟ اور کیا اس کے لیے جائز ہے کہ حج میں مانع حیض گولیاں کھا سکے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) عورت کے لیے احرام کی حالت میں برقع پہننا جائز نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”عورت نقاب نہ پہنے اور نہ دستانے۔“ (صحیح بخاری، کتاب جزاء الصيد، باب ما منعی من الطیب للمحرم، حدیث: 1737 و سنن النسائی، کتاب مناسک الحج، باب النخی عن ان تنقب المرأة المحرام، حدیث: 2674 و سنن ابی داود، کتاب المناسک، باب ما یلیس للمحرم، حدیث: 1827، 1826، 1825۔) اور جو علمی کی وجہ سے احرام میں برقع پہنے رہی ہے، اس پر کچھ نہیں ہے اور اس کا حج صحیح ہے۔

(2) احرام باندھ لینے کے بعد خوشبو لگانا جائز نہیں ہے خواہ مرد لگائے یا عورت۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ”ایسا کوئی کپڑا نہ پہنوجے زعفران یا ورس لگا ہو۔“ (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب ما یلیس ما محرم من الثیاب، حدیث: 1542 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب ما یباح للمحرم من الحج او عمرۃ لیس، حدیث: 2791۔) اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ”میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے احرام کے وقت، احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگائی اور ایسے ہی ان کے حلال ہونے کے وقت، بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے۔“ (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب الطب عند الاحرام، حدیث: 1539 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب استحباب الطین قبیل الاحرام، حدیث: 1189۔) اور آپ نے اس آدمی کے متعلق فرمایا جو اپنے احرام میں فوت ہو گیا تھا: ”اسے خوشبو لگانا۔“ (صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب کیف ینکن المحرم، حدیث: 1267 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب ما یفضل للمحرم اذا مات، حدیث: 1206۔)

(3) اور عورت کے لیے جائز ہے کہ حج کے دوران میں مانع حیض گولیاں کھا سکتی ہے۔

ھذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 414

محدث فتویٰ